1474 حجتیه هائرایجوکیشن کمپلیکس

سرشناسه: موسویان، سیدعباس، ۱۳۳۹ -
عنوان و نام پدیدآور: کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام/ سیدعباس موسویان، ترجمه سید احتشام رضا نقوی.
مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۳۹۷
مشخصات ظاهری: ٤٦٤ص.
شابک: ۹۷۸-٦٠٠-٤٢٩-٤٧٣-٧
مرجع تولید: مجتمع آموزش عالی فقه.
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت: اردو.
یادداشت: کتابنامه.
موضوع: امور مالی -- جنبه های مذهبی -- اسلام؛ Finance -- Religious aspects -- Islam
موضوع: اوراق بهادار اسلامی؛ *Securities, Islamic
موضوع: اسلام و اقتصاد؛ Islam -- Economic aspects
موضوع: بازار سرمایه -- ایران؛ Capital market -- Iran
شناسه افزوده: جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده: نقوی، سید احتشام رضا - مترجم.
شناسه افزوده: Almustafa International UniversityAlmustafa International Translation and Publication center
رده بندی کنگره: BP۲۳۰/۲/م۸ک۹ ۱۳۹۷
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۴۸۳۳
شماره کتابشناسی ملی: ۵۴۱۹۲۷۶

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام(۱)
تالیف: سید عباس موسویان
مترجم: سید احتشام رضا نقوی
طباعت اول: ۱۳۹۷ش / ۱۴۴۰ق
ناشر: المصطفی ﷺ بین الأقوامي اداره برائے ترجمه و نشر
■ **چھاپ:** نارنجستان ■ **قیمت:** ۵۳۰۰۰۰ ریال ■ **تعداد:** ۵۰۰

ملنے کا پتہ

➢ ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸
تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۳۷۸۳۹۳۰۹.۱۰۵ ۲۵ ۹۸+
➢ ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
➢ ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقه سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

ہم ان افرادکے قدرداں اورشکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائي ہے

@pub_almostafa http://buy-pub.miu.ac.ir

کیپیٹل مارکیٹ اور اسلام(۱)

سید عباس موسویان
مترجم:
سید احتشام رضا نقوی

حجتیہ ھائرایجوکیشن
کمپلیکس

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصرحاضرمیں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پرپیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنچ ہے ۔اسی بنا پردین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیزدین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبرکبیرامام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبرمعظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلٰی اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیرقلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزایک منظم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پرنظرثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکزکی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پردرسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

اہم مطالب۔۔۔

اسلام میں کیپیٹل مارکیٹ کے عمومی ضوابط

اسلام میں کیپیٹل مارکیٹ کے مخصوص ضوابط

مالی ذرائع کے اقتصادی اصول و معیار

بانڈ(Bond)

عام شیئرز(Common Share)

ترجیحی شیئر(Preferred Share)

ادھار لئے ہوئے شیئرز کا بیچنا(Short Selling)

فہرست

مقدمہ ۲۹

پہلا حصہ: اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کی نظریاتی فقہی و اقتصادی بنیادیں

مقدمہ ۳۵

۱- اسلامی فقہ میں تجارتی معاملات کی صحت اور ان کا لازم الاجرا ہونا ۳۷

اصلِ صحتِ معاملات (یعنی اصل قانون یہ ہے کہ تمام تجارتی قرار دادیں صحیح ہیں) ۳۸

اصلِ صحتِ معاملات کی دلیلیں ۳۹

پہلی دلیل آیہ ایفائے عقود ۳۹

سورہ مائدہ کا نزول ۳۹

آیت کا مفہوم ۴۰

استدلال پر اعتراضات ۴۲

۱-آیت، خلافت امیر المومنین علیہ السلام سے مربوط معاہدوں سے متعلق ہے ۴۲

۲-آیت، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ کے زمانہ میں رائج معاملات سے مخصوص ہے۔.... ۴۴

۳-آیت، ان معاہدوں سے مخصوص ہے جن کا لازم الوفا ہونا معلوم ہے ۴۷

۴-آیت، نصائح الٰھی سے مخصوص ہے ۴۹

دوسری دلیل: آیہ ایفائے عہد ۵۱

تیسری دلیل: آیہ تجارت ۵۳

چوتھی دلیل: حدیث المسلمون یا المومنون عند شروطھم ۵۵

پانچویں دلیل: حدیث سلطنت ۵۷

چھٹی دلیل: معاملات کے باب میں شارع مقدس اور متشرعین کی سیرت ۵۹

اصلِ صحتِ معاملات کی دلیلوں کی مجموعی صورت حال ٦٢
اصلِ لزومِ معاملات (یعنی اصل قانون یہ ہے کہ تمام تجارتی قرار دادیں لازم الاجرا ہیں) ٦٢
١-آیہ ایفائے عقود ٦٤
٢-آیہ تجارت ٦٤
٣-حدیث المومنون عند شروطھم ٦٥
٤-حدیث ممنوعیت تصرف ٦٥
٥-سیرہ عقلاء ٦٦
٦-قاعدہ استصحاب ٦٦
نتیجہ ٦٧
٢- اسلامی فقہ میں کیپیٹل مارکیٹ کی قرار داودں کے عمومی ضوابط ٦٩
١-مال میں ناحق تصرف کی ممنوعیت ٧٠
اکل مال بالباطل قرآن کریم میں ٧١
١-سورہ بقرہ آیت ١٨٨ .... ٧١
٢-سورہ نساء آیت ٢٩ .... ٧٢
٣-سورہ نساء آیت نمبر ١٦٠ و ١٦١ .... ٧٢
٤-سورہ توبہ آیت ٣٤ .... ٧٣
اکل مال بالباطل احادیث میں ٧٤
سورہ نساء آیت نمبر ٢٩ کی تفسیر ٧٦
آیت کے مفردات ٧٦
١-اکل ٧٦
٢-بینکم ٧٦
٣-باطل ٧٦
٤-تجارت ٧٩
٥-عن تراض منکم ٨٠
آیت کا اعراب ٨٠
١-تجارت کا اعراب ٨١

۲-استثناء کی نوعیت ۸۱
آیت کا مفہوم ۸۳
آیت کے فقہی مباحث ۸۵
۱-آیہ شریفہ میں باطل سے مراد ۸۵
الف) شرعی باطل ۸۵
ب) عرفی باطل ۸۶
ج) واقعی باطل ۸۶
تینوں معانی پر تحقیقی نظر ۸۷
۲- حکم تکلیفی و وضعی پر آیت کی دلالت ۸۸
۳-آیت کی دلالت کا دائرہ اور قلمرو ۸۹
۲۔ ضرر و ضرار کی ممنوعیت ۹۴
قاعدہ نفی ضرر کی دستاویز اور مدارک ۹۵
الف) قرآن مجید ۹۶
۱۔ سورہ بقرہ، آیت ۲۳۳ .... ۹۶
۲۔ سورہ بقرہ، آیت ۲۸۲ .... ۹۷
۳۔ سورہ بقرہ، آیت ۲۳۱ .... ۹۷
ب) روایات ۹۸
۱۔ سمرۃ بن جندب کا واقعہ ۹۹
۲۔ حدیث شفعہ ۱۰۰
۳۔ بورنگ کے سلسلہ میں حدیث ۱۰۱
ج) عقل ۱۰۲
ضرر و ضرار کے معنی ۱۰۲
«لا ضرر و لا ضرار» میں «لا» کے معنی ۱۰۴
قاعدہ نفی ضرر کے سلسلہ میں فقہاء کے نظریات ۱۰۵
۱۔ شیخ انصاری کا نظریہ ۱۰۵
۲۔ فاضل تونی کا نظریہ ۱۰۵

۳۔ محقق شریعت اصفہانی کا نظریہ ۱۰۶
۴۔ امام خمینیؒ کا نظریہ ۱۰۶
۵۔ مکارم شیرازی کا نظریہ ۱۰۷
۶۔ منتخب نظریہ ۱۰۸
قاعدہ لاضرر کا دائرہ اور قلمرو ۱۰۹
ا۔ قاعدہ حکم تکلیفی اور وضعی دونوں کو بیان کر رہا ہے ۱۰۹
۲۔ قاعدہ امور عدمی کو بھی شامل ہے ۱۱۰
۳۔ قاعدہ نفی ضرر، احکام اولیہ کی تمام دلیلوں پر مقدم ہے ۱۱۲
۴۔ قاعدہ لاضرر، قاعدہ «الناس مسلطون علی اموالھم» پر مقدم ہے ۱۱۴
نتیجہ ۱۱۷
۳۔ غرر اور دھوکہ کی ممنوعیت ۱۱۷
قاعدہ نفی غرر کے دستاویزات اور دلیلیں ۱۱۸
ا۔ اجماع ۱۱۸
۲۔ روایات ۱۱۹
الف) نبی کریم ﷺ سے مروی روایت ۱۱۹
ب) دوسری حدیث نبوی ۱۲۱
ج) امیر المومنین علیہ السلام سے منقول روایت ۱۲۲
د) دیگر روایتیں ۱۲۲
قاعدہ نفی غرر کے معنی ۱۲۴
ا۔ غرر کے معنی ۱۲۴
۲۔ غرر کی طرف بیع کے مضاف ہونے کی نوعیت ۱۲۷
اول) صفت کا موصوف کی طرف مضاف ہونا ۱۲۷
دوم) مصدر کا مفعول کی طرف مضاف ہونا ۱۲۷
۳۔ حدیث نبوی میں نہی کے معنی ۱۲۹
قاعدہ نفی غرر کا دائرہ اور قلمرو ۱۳۱

قاعدہ نفی غرر کی تطبیق ۱۳۲
۱۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) میں سے کسی ایک کے نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۲۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) کے دینے پر قادر نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۳۔ عوضین (بیچی یا خریدی جانے والی چیزوں) سے مطلع نہ ہونے کا خطرہ ۱۳۳
۴۔ معاملہ کی خصوصیات اور شرائط سے لاعلمی کا خطرہ ۱۳۴
غرر کا معیار.. ۱۳۴
قاعدہ نفی غرر تمام معاملات کو شامل ہے ۱۳۵
۴۔ سود اور ربا کی ممنوعیت.. ۱۳۸
سود اور ربا کے حرام ہونے کی دستاویز ۱۳۸
عہد تشریع میں سود اور ربا.. ۱۳۹
عہد تشریع میں سود اور ربا کی حقیقت ۱۴۱
حرمت ربا کی کیفیت ۱۴۳
پہلا مرحلہ: سود اور ربا کا فقط نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ کے لئے حرام ہونا.............. ۱۴۴
دوسرا مرحلہ: ربا اور سود خوری کا خدا کی نگاہ میں ناپسند ہونا ۱۴۵
تیسرا مرحلہ: یہودیوں کی رباخوری کی عبرت آموز حکایت ۱۴۶
چوتھا مرحلہ: کئی گُنا سود کی تحریم ۱۴۷
پانچواں مرحلہ: ہر طرح کے سود اور ربا کی قطعی تحریم ۱۴۷
سود اور ربا کی تدریجی حرمت پر تنقیدی نظر ۱۴۹
سود اور ربا سنت میں.. ۱۵۲
۱۔ سود کھانا گناہان کبیرہ میں سے ہے ۱۵۲
۲۔ بدترین کمائی سود کی کمائی ۱۵۳
۳۔ سود، ایک پیچیدہ معاملہ ۱۵۳
۴۔ سود خوری کے بہانے ۱۵۴
۵۔ سود خور کا انجام ۱۵۴
۶۔ سود کی کتابت اور اس پر گواہ بننے کی حرمت........................ ۱۵۵
۷۔ سود کے حرام ہونے کی علت ۱۵۶

سود اور ربا کی قسمیں ۱۵۷
ا۔ قرضی سود ۱۵۷
۲۔ معاملاتی سود ۱۵۹
سود اور جدید نظریات ۱۶۰
ا۔ فقط تجدید مہلت کے لئے لیا جانے والا اضافہ ہی سود ہے ۱۶۰
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۲
۲۔ سود اور ربا، کئی گُنا اضافہ سے مخصوص ہے ۱۶۳
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۵
۳۔ فقط مصرفی قرضوں پر اضافہ لینا سود ہے ۱۶۶
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۶۸
۴۔ سود اور فائدے میں ماہوی فرق ہے ۱۷۰
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۱
۵- فقط اشخاص کا سود لینا حرام ہے ۱۷۱
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۲
۶- قرض پر اضافہ لینا صرف پرائیوٹ بینکوں میں ربا اور سود ہے ۱۷۳
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۴
۷- سود اور ربا، زمانہ کی اقتصادی ضرورت ۱۷۶
اس نظریہ پر تنقیدی نظر ۱۷۷
۵۔ شرعی احکام سے بچنے کے حیلے ۱۷۸
سود کی حرمت سے بچنے کیلئے حیلہ کا استعمال ۱۸۲
سود کے حیلہ کی تعریف ۱۸۳
سود اور ربا کے حیلوں کی ممنوعیت پر دلیلیں ۱۸۴
ا- تحریم ربا کی حکمت و علت کی مخالفت ۱۸۴
۲- معاملہ کے انجام دینے کے ارادہ میں سنجیدہ نہ ہونا۔ ۱۸۷
۳- سود اور اسکے حیلوں میں عرفاً کوئی فرق نہیں پایا جاتا ۱۸۹
۴- سود کے حیلوں سے منع کرنے والی روایتیں ۱۹۰

سود کے حیلوں کے جائز ہونے کی دلیلیں ۱۹۴
سود کے حیلوں کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۴
۱- بیع العینہ کو صحیح قرار دینے والی روایتیں ۱۹۴
۲- بیع محاباتی کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۵
۳- بیع الخیار یا بیع بالشرط کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۷
۴- معاملاتی سود کے حیلوں کو جائز قرار دینے والی روایتیں ۱۹۹
گفتگو کا ماحصل ۲۰۱
سود کے جائز اور ناجائز حیلوں کی تشخیص کے معیار ۲۰۲
سود کے ناجائز حیلوں کے مصادیق ۲۰۳
۱- حیلوں کی انجام دہی میں سنجیدہ ارادہ نہ ہونا ۲۰۳
۲- حیلہ پر سود کے عنوان کا صادق آنا ۲۰۳
۳- عرف اور عقلاء کی نظر میں سود اور حیلہ کا ایک ہونا ۲۰۳
سود کے جائز حیلوں کے مصادیق ۲۰۴
۱- نقد اور ادھار خرید وفروش ۲۰۴
۲- ثابت اثاثوں کی خریداری اور شرط تملیک کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۰۵
۳- ادھار بیچ کر چھوٹ دینا ۲۰۵
۳- اسلامی فقہ میں کیپیٹل مارکیٹ کی قراردادوں کے مخصوص ضوابط ۲۰۷
پہلی گفتگو: قرض ۲۰۸
قرض کی تعریف ۲۰۸
قرارداد قرض کی حقیقت ۲۰۸
قرض کی قرارداد کا انعقاد ۲۰۹
قرض دینے اور لینے کا حکم ۲۱۰
قرض کی قرارداد کا جائز یا لازم الاجراء ہونا ۲۱۱
قرض کی قرارداد کا نتیجہ ۲۱۳
قرض کی قرارداد میں کمیشن، ہدیہ یا اضافہ کی شرط کرنا ۲۱۴
قرض کی ادائیگی کی جگہ ۲۱۵

قرض کی قرارداد میں رہن، ضمانت یا کفالت کی شرط ۲۱۵
دوسری گفتگو: دَین ۲۱۶
دَین کی تعریف ۲۱۶
دَین کی ادائیگی ۲۱۷
مدت سے پہلے ادائیگی کی صورت میں دَین کو کم کرنا ۲۱۷
دَین کی ادائیگی سے عاجز ہونا ۲۱۹
دَین کی ادائیگی میں تاخیر پر جرمانہ ۲۲۰
دَین کو بیچنا ۲۲۲
دَین کو دَین سے بیچنا ۲۲۵
دَین کو بیچنے کے سلسلہ میں اسلامی مذاہب کی تطبیقی تحقیق و جستجو ۲۲۶
الف) دَین کو مدیون کے ہاتھوں بیچنا ۲۲۶
ب) دَین کو غیر مدیون کے ہاتھوں بیچنا ۲۲۷
تیسری گفتگو: بیع ۲۲۹
بیع کی تعریف ۲۲۹
بیع کی ماہیت و حقیقت ۲۲۹
بیع کا منعقد ہونا ۲۳۰
بیع کا لازم الاجراء ہونا ۲۳۱
بیچنے والے اور خریدار کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۳۱
عوضین کے شرائط ۲۳۲
پہلی شرط: مبیع یعنی بیچی جانے والی چیز عین ہو ۲۳۲
دوسری شرط: مقدار کے حساب سے عوضین معین ہوں ۲۳۴
تیسری شرط: عوضین کا جنس اور صفت میں معین ہونا ۲۳۵
چوتھی شرط: عوضین کا مِلک آزاد ہونا ۲۳۵
پانچویں شرط: عوضین کو دیا جاسکتا ہو ۲۳۵
عوضین کو دینے کے زمانہ کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۳۶
اول: نقد خرید و فروخت ۲۳۶

دوّم: ادھار خرید وفروخت ۲۳۶
سوّم: سلف ۲۳۷
چہارم: کالی بہ کالی ۲۳۹
قیمت کی تعیین کے طریقے اور فائدے و نقصان کے لحاظ سے بیع کی اقسام ۲۴۰
اوّل: بیع مساومہ ۲۴۰
دوّم: بیع مرابحہ ۲۴۱
سوّم: بیع مواضعہ ۲۴۱
چہارم: بیع تولیت ۲۴۱
چوتھی گفتگو: کرایہ پر یا تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۴۱
کرایہ کی تعریف ۲۴۲
کرایہ کی قسمیں ۲۴۲
کرایہ کی قرار داد کے ارکان ۲۴۲
الف) ایجاب وقبول ۲۴۲
ب) متعاقدین ۲۴۳
ج) عوضین ۲۴۴
کرائے پر دی جانے والی چیز اور اس کے فوائد کی شرطیں ۲۴۴
کرایہ کی شرطیں ۲۴۵
کرایہ کی قرار داد کی حقیقت وماہیت ۲۴۵
کرایہ کی قرار داد کے بنیادی احکام ۲۴۶
۱۔ کرایہ پر دینے والے (موجر) کی ذمہ داریاں ۲۴۶
۲۔ کرایہ دار (مستأجر) کی ذمہ داریاں ۲۴۷
۳۔ کرایہ کی قرار داد کے منحل ہونے کے احکام ۲۴۸
۴۔ کرایہ کے دیگر احکام ۲۴۹
تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۰
اہمیت اور ضرورت ۲۵۰
تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ کی قسمیں ۲۵۱

۱۔ مالک بننے کے اختیار کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۱
۲۔ مالک بنانے اور بننے کے تعہد کی شرط کے ساتھ کرایہ پر دینا ۲۵۱
تملیک کی شرط کے ساتھ کرایہ کی قرارداد کا حکم ۲۵۲
پانچویں گفتگو: جعالہ ۲۵۲
جعالہ کی تعریف ۲۵۲
جعالہ کی قسمیں ۲۵۳
۱۔ جعالہ عام ۲۵۳
۲۔ جعالہ خاص ۲۵۳
جعالہ کی حقیقت ۲۵۴
جعالہ کے ارکان ۲۵۴
۱۔ جعالہ کی قرارداد کے الفاظ ۲۵۴
۲۔ جاعل (کام کروانے والا) ۲۵۵
۳۔ عامل (کام کرنے والا) ۲۵۵
۴۔ عمل (کام) ۲۵۵
۵۔ عوض (اُجرت) ۲۵۶
جعالہ کے احکام ۲۵۷
جعالہ لازم الاجراء نہیں ہے ۲۵۷
متعدد عامل ہونا ۲۵۷
میٹریل کا عامل یا جاعل کے ذمہ ہونے کی شرط کرنا ۲۵۸
جعالہ اور اجارہ میں فرق ۲۵۹
چھٹی گفتگو: استصناع ۲۵۹
استصناع کی تعریف ۲۵۹
استصناع اور تمام قراردادوں میں فرق ۲۶۰
استصناع کی اقسام ۲۶۰
۱۔ چیز کو بنانے اور مکمل کرنے کا آرڈر ۲۶۱
۲۔ معین مقدار میں کسی چیز کے بنانے کا آرڈر ۲۶۱

۳۔ خاص خصوصیات کی حامل اشیاء کو بنانے کا آرڈر ۲۶۱
۴۔ خاص اوصاف کے حامل پروجیکٹ اور انکے بنانے کا آرڈر ۲۶۲
۵۔ تجارتی معاملہ انجام دینے کے لئے بنانے کا آرڈر ۲۶۲
استصناع کے ارکان ۲۶۲
۱۔ طرفین ۲۶۲
۲۔ ایجاب وقبول ۲۶۳
۳۔ عوضین ۲۶۳
استصناع کے سلسلہ میں فقہی اور حقوقی نظریات ۲۶۴
۱۔ استصناع باطل قرارداد ۲۶۴
۲۔ استصناع، صحیح قرارداد ۲۶۶
۱۔۲: استصناع بیع سلف کا مصداق ۲۶۶
الف) عوض کی ادائیگی کے بغیر سلم یا سلف کا عنوان صدق نہیں کرتا ۲۶۸
ب) روایت «لایباع الدین بالدین» ۲۶۹
ج) روایت: «نهي النبيﷺ عن بيع الكالى بالكالى» ۲۷۰
د) اجماع ۲۷۰
ھ) سیرہ متشرعہ ۲۷۰
۲۔۲: استصناع بطور بیع ۲۷۱
۳۔۲: استصناع بطور اجارہ یا جعالہ ۲۷۴
۴۔۲: استصناع مستقل قرارداد ۲۷۵
۵۔۲: استصناع، صلح کی صورت میں ۲۷۷
استصناع کو صلح کی صورت میں تدوین کرنے کے فوائد ۲۷۷
استصناع کی فقہی حقیقت، معاصر فقہاء و مراجع تقلید کی نظر میں ۲۷۹
ساتویں گفتگو: وکالت ۲۸۳
وکالت کی تعریف ۲۸۳
وکالت کے ارکان ۲۸۳
الف) طرفین ۲۸۳

ب) ایجاب و قبول ۲۸۴
ج) مورد وکالت ۲۸۴
وکالت کی حقیقت و ماہیت ۲۸۵
وکالت کی اقسام ۲۸۵
وکالت کے احکام ۲۸۶
آٹھویں گفتگو: شراکت ۲۸۸
شراکت کی تعریف ۲۸۹
شراکت کے اسباب ۲۸۹
عقدی شراکت ۲۹۰
شراکت کی انواع ۲۹۱
شراکت کے احکام ۲۹۲
شراکت کی پونجی ۲۹۲
شراکت کے اموال میں تصرف ۲۹۲
فائدہ اور نقصان کی تقسیم ۲۹۲
احتمالی ضرر کی تضمین ۲۹۳
شراکت کا لازم الاجراء نہ ہونا ۲۹۳
شراکت کی تقسیم اور اسکا منحل ہونا ۲۹۴
نویں گفتگو: مضاربہ ۲۹۴
تعریف ۲۹۴
مضاربہ کے ارکان ۲۹۵
الف) ایجاب و قبول ۲۹۵
ب) طرفین قرارداد ۲۹۵
ج) پونجی ۲۹۵
د) کام ۲۹۶
ھ) فائدہ ۲۹۶
مضاربہ کی ماہیت ۲۹۷

مضاربہ کے بنیادی احکام ۲۹۸
دسویں گفتگو: مزارعہ ۳۰۱
مزارعہ کی تعریف ۳۰۱
مزارعہ کے ارکان ۳۰۱
الف) طرفین ۳۰۱
ب) ایجاب وقبول ۳۰۲
ج) زمین ۳۰۲
د) زراعت کی نوعیت اور مزارعہ کی مدت ۳۰۳
ھ) فصل میں طرفین کا حصہ ۳۰۳
مزارعہ کی ماہیت ۳۰۴
مزارعہ کے احکام ۳۰۴
گیارہویں گفتگو: مساقات ۳۰۵
مساقات کی تعریف ۳۰۵
مساقات کے ارکان ۳۰۵
الف) ایجاب وقبول ۳۰۵
ب) طرفین ۳۰۶
ج) درخت ۳۰۶
د) مساقات کی مدت ۳۰۷
ھ) طرفین کا حصہ ۳۰۸
مساقات کی ماہیت ۳۰۸
مساقات کے احکام ۳۰۸
بارہویں گفتگو: وقف ۳۰۹
وقف کی تعریف ۳۱۰
وقف کے اقسام ۳۱۰
وقف کے ارکان اور شرائط ۳۱۱
الف) طرفین ۳۱۱

ب) ایجاب و قبول ۳۱۲
ج) وقف کا موضوع ۳۱۳
د) موقوفہ کو لے لینا ۳۱۴
وقف کی ماہیت و حقیقت ۳۱۵
وقف کے احکام ۳۱۵
تیرہویں گفتگو: صلح ۳۱۸
صلح کی تعریف ۳۱۸
صلح کی حقیقت و ماہیت ۳۱۸
صلح کے ارکان ۳۱۹
ا۔ ایجاب و قبول ۳۱۹
۲۔ طرفین ۳۲۰
۳۔ متعلق صلح ۳۲۰
صلح کے احکام ۳۲۰
ا۔ صلح کا لازم الاجراء ہونا ۳۲۰
۲۔ صلح میں خیارات کا جاری ہونا ۳۲۱
۳۔ صلح میں ربا کا جاری ہونا ۳۲۱
۴۔ دَین بہ دَین کے سلسلہ میں صلح ۳۲۱
۵۔ دَین کے مبلغ پر صلح ۳۲۲
۶۔ نقصان اور فائدہ پر صلح ۳۲۲
۷۔ مرنے کے بعد کے لئے صلح ۳۲۲
خلاصہ بحث ۳۲۳
چودہویں گفتگو: ضمان ۳۲۴
ضمان کی تعریف ۳۲۴
ارکان ضمان ۳۲۵
الف) طرفین ۳۲۵
ب) ایجاب و قبول ۳۲۵

ج) ضمان کا مورد ۳۲۶
ضمان کی ماہیت ۳۲۶
ضمان کے بنیادی احکام ۳۲۷
بینکوں کے ضمانت ناموں کی فقہی حقیقت ۳۳۰
پندرہویں گفتگو: حوالہ ۳۳۱
حوالہ کی تعریف ۳۳۱
حوالہ کے ارکان ۳۳۲
الف) طرفین ۳۳۲
ب) ایجاب و قبول ۳۳۲
ج) حوالہ کا موضوع ۳۳۳
حوالہ کی ماہیت ۳۳۳
حوالہ کے بنیادی احکام ۳۳۴
۴۔ اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کے مالی ذرائع کے اقتصادی اصول و معیار ۳۳۷
اسلامی معاشی نظام کے اصلی اور میانی اہداف ۳۳۷
۱۔خرد معاشیات میں مالی ذرائع کے اصول ۳۳۹
۱۔۱: مالی ذرائع کے مروجین اور ان کے خریداروں کے اہداف و محرکات کا ایک ہونا . ۳۴۰
الف) خیر خواہانہ اور اخروی اہداف ۳۴۰
ب) مادی فائدہ کا حصول ۳۴۲
۲۔۱: مالی ذرائع کے مروجین اور خریداروں کی راہ وروش اور ذوق کا ایک ہونا...... ۳۴۴
مالی بازار کے تناسب سے تحریم سود کی حکمت ۳۴۶
۳۔۱: نقد ہو جانے کی صلاحیت ۳۴۷
۴۔۱: افادیت ۳۴۸
۲۔کلیاتی معاشیات میں مالی ذرائع کے اصول ۳۴۹
۱۔۲: اقتصادی ترقی سے ہمسو ہونا ۳۵۰
۲۔۲: اقتصادی عدالت سے ہمسو ہونا ۳۵۲
۳۔۲: مالی پالیسی کی قابلیت رکھنا ۳۵۴

۴۔۲: مونیٹری پالیسی کی قابلیت رکھنا ۳۵۶
اقتصادی معیار اور اصولوں کی درجہ بندی ۳۵۷

دوسرا حصہ: مروجہ مالی ذرائع

مقدمہ ۳۶۱
ا- بانڈ ۳۶۳
بانڈ کی تعریف ۳۶۳
بانڈ کی اقسام ۳۶۳
ا۔ مدت کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۴
۲۔ مروج کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۴
الف) ٹریژری بانڈ ۳۶۴
ب) حکومتی بانڈ ۳۶۵
خوبیاں ۳۶۵
ج) بلدیاتی بانڈ ۳۶۶
د) کمپنیوں کے بانڈ ۳۶۷
۳۔ مصرف کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۸
الف) عمومی بانڈ ۳۶۸
ب) خاص پروجیکٹس کے بانڈ ۳۶۹
۴۔ فائدے کے لحاظ سے بانڈ کی اقسام ۳۶۹
الف) کوپن بانڈ ۳۶۹
ب) بغیر کوپن والے بانڈ ۳۷۰
ج) بغیر انٹریسٹ والے بانڈ ۳۷۰
د) درآمد والے بانڈ ۳۷۱
ھ) متغیر فائدہ والے بانڈ ۳۷۱
و) انعامی بانڈ ۳۷۲
۵۔ دیگر تقسیمات ۳۷۲
الف) رہنی بانڈ ۳۷۲

ب) تضمینی بانڈ ۳۷۳
ج) نام اور بغیر نام والے بانڈ ۳۷۳
د) تبدیلی کی قابلیت رکھنے والے بانڈ ۳۷۴
ھ) عام شیئرز کی خریداری کے اختیار والے بانڈ ۳۷۴
و) جنک بانڈ ۳۷۴
ز) بیرونی بانڈ ۳۷۵
بانڈ کا اقتصادی کردار ۳۷۵
۱۔ بجٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بانڈ شائع کرنا ۳۷۶
۲۔ پروجیکٹ کا بجٹ پورا کرنے کے لئے بانڈ کو نشر کرنا ۳۷۶
۳۔ مونیٹری پالیسی کے لئے بانڈ کا شائع کرنا ۳۷۷
بانڈ کی فقہی ماہیت ۳۷۸
۱۔ فائدہ والے بانڈ ۳۷۸
۲۔ درآمد والے بانڈ ۳۸۰
۳۔ انعامی بانڈ ۳۸۲
۴۔ رعایتی بانڈ ۳۸۳
۲۔ عام شیئرز ۳۸۷
اقتصادی فرم ۳۸۷
نجی کمپنی ۳۸۷
ایل ایل پی کمپنی ۳۸۸
جوائنٹ اسٹاک کمپنی ۳۸۸
۱۔ مستقل قانونی شخصیت ۳۸۹
۲۔ محدود ذمہ داری ۳۸۹
شیئرز کی شیٹس ۳۹۰
شیئرز کی تعریف ۳۹۰
شیئرز کی اقسام ۳۹۱
الف) عام شیئرز ۳۹۲

عام شیئرز کی تعریف ۳۹۲

عام شیئرز کی خصوصیات ۳۹۲

۱۔ عام شیئرز کی معینہ مدت ۳۹۳

۲۔ شیئرز کی مندرج ویلیو ۳۹۳

۳۔ عام شیئرز کے جاری ہونے کی قیمت ۳۹۳

۴۔ عام شیئرز کی بُک ویلیو ۳۹۴

۵۔ عام شیئرز کی مارکیٹ ویلیو ۳۹۴

۶۔ شیئرز کی واقعی ویلیو ۳۹۵

عام شیئرز ہولڈرز کے حقوق ۳۹۵

۱۔ حق مالکیت ۳۹۵

۲۔ حق رائے دہی ۳۹۶

۳۔ شیئرز کا فائدہ ۳۹۷

۴۔ نئے شیئرز کی خریداری میں مقدم ہونا ۳۹۸

۵۔ بونس شیئرز ۳۹۸

ب) ترجیحی شیئرز ۳۹۹

ج) فاؤنڈر شیئرز ۳۹۹

د) ملٹی پلائی ووٹنگ شیئرز ۴۰۰

عام شیئرز کا اقتصادی کردار ۴۰۰

۱۔ کمپنی کا معاشی استحکام ۴۰۰

الف) سرمایہ کا استحکام ۴۰۱

ب) قیمت کے اتار چڑھاو کے مقابلہ میں استحکام ۴۰۱

۲۔ رسک کا بٹ جانا اور اضطراب کی کمی ۴۰۲

۳۔ منصفانہ تقسیم ۴۰۳

۴۔ قیمتوں کی عمومی سطح کی حفاظت اور مزید معاشی استحکام ۴۰۳

۵۔ شیئر ہولڈرز اور ڈائریکٹر کے منافع میں یکجہتی ۴۰۴

عام شیئر کی فقہی ماہیت ۴۰۵

پہلا مرحلہ: شیئر مارکیٹ کے معاملات کی مشروعیت ۴۰۷
دوسرا مرحلہ: مسئلہ مستحدثہ کے عنوان سے شیئر مارکیٹ کی مشروعیت ۴۱۲
تیسرا مرحلہ: شرکت کے مصداق کے عنوان سے شئیر مارکیٹ کی مشروعیت ۴۱۴
۱۔ عقد شرکت کا لازم الاجراء نہ ہونا ۴۱۴
۲۔ اکثریت کی بنیاد پر فیصلہ کرنا ۴۱۵
۳۔ مجلس منتظمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ذریعہ کمپنی کا مینیجمنٹ........ ۴۱۶
۴۔ فائدہ کے تقسیم کی کیفیت ۴۱۸
۵۔ موت، بیہوشی اور حجر کے ذریعہ کمپنی کے اموال میں تصرف کا ممنوع ہونا .. ۴۱۹
نتیجہ ۴۲۱
۳۔ ترجیحی شیئر ۴۲۳
ترجیحی شیئر کی تعریف ۴۲۳
ترجیحی اور عام شیئرز میں فرق ۴۲۳
ترجیحی شیئرز اور بانڈ میں فرق ۴۲۴
ترجیحی شیئرز کی اقسام ۴۲۵
۱۔ فائدہ کی یکمشت ادائیگی والے ترجیحی شیئرز ۴۲۵
۲۔ شراکتی ترجیحی شیئرز ۴۲۶
۳۔ فائدہ میں اتار چڑھاو والے ترجیحی شیئرز ۴۲۶
۴۔ عام شیئرز سے تبدیل ہو جانے والے ترجیحی شیئرز ۴۲۷
۵۔ باز خرید کی قابلیت رکھنے والے ترجیحی شیئرز ۴۲۷
ترجیحی شیئرز کی خصوصیات ۴۲۸
۱۔ معینہ مدت ۴۲۸
۲۔ ترجیحی شیئرز کی قیمت ۴۲۸
۳۔ ترجیحی شیئرز کا فائدہ ۴۲۸
۴۔ ترجیحی شیئرز پر ریسک ۴۲۹
ترجیحی شیئر ہولڈرز کے حقوق ۴۳۰
۱۔ ہنگامی ووٹ کا حق ۴۳۰

۲۔ترجیحی شیئرز کو عام شیئرز میں بدلنے کا حق ۴۳۱
۳۔اضافی اموال اور فائدوں میں مشارکت کا حق ۴۳۱
ترجیحی شیئرز کی فقہی حیثیت ۴۳۲
ا۔ایسے ترجیحی شیئرز جن پر فکسڈ فائدہ ملتا ہے لیکن یکمشت نہیں ملتا ۴۳۳
۲۔فکسڈ اور یکمشت فائدہ والے ترجیحی شیئرز ۴۳۵
۳۔شراکتی ترجیحی شیئرز ۴۳۷
۴۔فائدہ میں اتار چڑھاؤ والے ترجیحی شیئرز ۴۳۷
۵۔عام شیئرز سے بدل جانے والے ترجیحی شیئرز ۴۳۹
٦۔ بازخرید کی قابلیت رکھنے والے ترجیحی شیئرز ۴۳۹
گفتگو کا ماحصل ۴۳۹
۴۔ اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنا ۴۴۱
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی تعریف ۴۴۱
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کا ہدف ۴۴۲
ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کا طریقہ کار ۴۴۲
اُدھار لیے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے لئے امانتی کھاتا ۴۴۳
شیئر ادھار دینے والے کی آمدنی ۴۴۳
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے سے مربوط رسک ۴۴۴
شیئر ادھار لینے والے کا رسک ۴۴۴
شیئر ادھار دینے والے کا رسک ۴۴۴
الف) طرف مقابل کا رسک ۴۴۴
ب)اجرائی رسک ۴۴۵
ادھار لئے ہوئے شیئرز کے بیچنے کے فوائد اور نقصانات ۴۴۵
سکیورٹی مارکیٹ میں ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے فوائد ۴۴۵
سکیورٹی مارکیٹ میں ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے نقصانات ۴۴۵
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی فقہی تحقیق و جستجو ۴۴٦
ا۔قرض ۴۴٦

۲۔ بیع العربون ۴۴۷
۳۔ اجارہ (کرایہ) ۴۴۸
۴۔ بیع الخیار.. ۴۴۹
۵۔ نئی قرار داد ۴۵۰
ادھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کی تصحیح کے لئے راہ حل ۴۵۱
تجویز کردہ راہ حل (شیئرز کی ایک وقت میں نقد فروخت اور ایڈوانس خرید) کی تحقیق و جستجو . ۴۵۳
اُدھار لئے ہوئے شیئرز کو بیچنے کے سلسلہ میں سکیورٹی اور شیئر مارکیٹ کی فقہی کمیٹی کی نظر.. ۴۵۴
منابع ۴۵۷